الحکم لله والملک لله

لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگانِ اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۴۸	مطبوعہ روزِ دوشنبہ تاریخ ۲۰ صفر ۱۳۳۷ھ مطابق ۲۵ نومبر ۱۹۱۸ء	جلد ۳۰

فہرست مضامین

حکم اجلاس ہمایون بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۹ نومبر ۱۹۱۸ء

جو شیرہ کہ پیداوار ریاست نہ ہو اس پر فی روپیہ ایک پائی جنگی لیا جانا منظور ہے۔ کاغذات صاحب ہوم سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو ۔ فقط

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض

جناب عالی

بملاحظہ رپورٹ سپرنٹنڈنٹ جنگل و تحریر میونسپل افسر صاحب واضح ہوا کہ شیرہ پر محصول جنگی

...سمجھا جاتا ہی اور قانون جنگی میں شیر پست مستثنیات میں داخل نہیں ہی ایسی حالت میں جان نثار کی رائے میں جو شیر کہ پیدا اور ریاست ہو اُسپر فی روپیہ آٹھ پائی محصول جنگی قائم ہونا چاہیے۔ لہذا عرضداشت ہذا بغرض صدور حکم اجلاس ہمایوں میں پیش کیجاتی ہی۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

دستخط قائم صاحب ... سکرٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۶ نومبر ۱۹۱۸ء

صاحب اسسٹنٹ انجنیر بہادر کی تجویز منظور ہی۔ منشی ماتا پرشاد کا تقرر بعہدۂ ڈپٹی مجسٹریٹ انہار کیا جاتا ہی۔ اُنکو ایک سو بیس روپیہ ماہوار تنخواہ اور چالیس روپیہ ماہوار الاؤنس ۱۵ نومبر ۱۹۱۸ء سے ملیگا۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف سکرٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میر سامان

جناب عالی

بابو دوارکا پرشاد صاحب انجنیر انہار کے ناگہانی اور بے وقت انتقال سے صیغۂ تعمیرات کو بہت نقصان پہونچا وہ نوجوان اور ہونہار افسر تھے اور ترقیخواہ کو اُنسے بہت مدد ملی چونکہ پیشگاہ عالی سے از راہ قدر افزائی ایما ہوا ہی کہ پسماندگان بابو دوارکا پرشاد کی بطریق احسن پرورش کیجائے۔ لہذا بنسبت ترقیخواہ جو تجویز مناسب معلوم ہوئی وہ بندگان عالی کے حضور میں پیش کیجاتی ہی۔

(۱) صیغۂ انہار دو حصوں پر منقسم ہی۔

(الف) کنسٹرکشن ورک یعنی تعمیر جسکے واسطے ایک تجربہ کار انجنیر کی ضرورت ہی اس بابت خط وکتابت جاری ہی۔

(ب) انتظام آبپاشی۔ یہ ایک علیحدہ جزو ہی اور اسکی نگرانی ایک ایماندار اور قابل افسر کرسکتا ہی اس میں ماہر فن کی چنداں ضرورت نہیں اور یہ دونوں کام ایک دوسرے سے بالکل علیحدہ ہیں۔

(۲) مسٹر رائٹ صاحب چیف انجنیر سابق کو اور اُنکے بعد جب سے ترقیخواہ کے سپرد صیغۂ تعمیرات ہوا ہی مجھکو یہ خیال تھا اور ہی کہ مثل گورنمنٹ انگریزی صیغۂ آبپاشی کے انچارج افسر کو نہروں کے متعلق جو جھگڑے اور مقدمات ہوتے ہیں اُنکی تحقیقات اور انفصال کیلیے اختیارات مجسٹریٹی دیے جانا ایک مفید امر ہی۔ یہ افسر برابر دورہ میں رہتا ہی۔ اور اس قسم کے معاملات کو موقعہ پر تحقیقات کرکے فیصلہ کرسکتا ہی۔ علاوہ اسکے رعایائے سرکار اور ملازمان آبپاشی صدر میں آمد و رفت کی کشاکشی سے بھی محفوظ رہ سکینگے اور کام میں بھی حرج نہوگا۔ ترقیخواہ کی استدعا ہی کہ بابو ماتا پرشاد صاحب برادر حقیقی بابو دوارکا پرشاد صاحب کو بشاہرہ ایکسو بیس روپیہ ماہوار بعہدۂ ڈپٹی مجسٹریٹ انہار باختیارات مجسٹریٹی درجہ سوم مقرر فرمایا جائے اور اُنکے سپرد نگرانی آبپاشی بھی رہے اور چونکہ اُنکو برابر دورہ پر رہنا ہوگا اس لیے علاوہ تنخواہ کے چالیس روپیہ بطور ٹراویلنگ الاؤنس دیا جانا منظور فرمایا جائے۔

(۳) ڈپٹی مجسٹریٹ انہار بوجہ اسکے کہ انہار جزو پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ ہے اور بڑا حصہ اُنکی خدمات کا نگرانی آبپاشی ہی اسلیے ہیڈ انجنیر کے تحت رہینگے مگر بحیثیت مجسٹریٹی اُنکو صیغۂ جوڈیشل سے اسیقدر تعلق رہیگا جسقدر کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری کو بحیثیت مجسٹریٹ آبکاری اسوقت ہی۔

(۴) برٹش گورنمنٹ میں ایکٹ بابت مقدمات آبپاشی جاری ہی اس میں ضروری ترمیمات بلحاظ ریاست کرکے ایک مسودہ اسکا بطور مشورہ از تجویز جناب صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر حضور عالی میں بغرض منظوری اور اجرا عنقریب پیش کیا جائیگا۔ دولت جاوید باد۔

دستخط ... ترقیخواہ

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدا ۱۶ لغایت ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۱۰ء

کیفیت	ٹانڈہ	سوار	بلاسپور	ملک	شاہ آباد	حضور تحصیل	نام جنس
دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آیا			۵ مار	۳۰ مار		۵ مار	گندم
			۲ مار	۵۰ مار		۵۰ مار	نخود خالص
			۶ مار	۶ مار		۶ مار	نخود وکنہ آمیز
			۷۰ مار	۷ مار		۷ مار	کنہ
			۴۰ مار	۴ مار		۴۰ مار	ماش
			۳۰ مار	۳ مار		۳۰ مار	مونگ
			۷ مار	۷ مار		۷ مار	مکا
			۰	۰		۶ مار	جئی
			۰	۵۰ مار		۰	گوجئی
			۰	۵ مار		۵ مار	عدس
			۰	۶ مار		۵ مار	ارہر
			۴ مار	۳۰ و ۴ مار		۴ مار	برنج
			۰ مار	۰ مار		۰ مار	روغن زرد
			۱ مار	۱ مار		۱ مار	روغن سیاہ
			۰	۱ مار		۰ مار	روغن کنجد
			۰ مار	۱۰ مار		۱۳ مار	نمک سامہر
			۶ مار	۶ مار		۶ مار	نمک لاہوری
			۶ مار	۵ مار		۶ مار	قند سیاہ
			۲ مار	۲ مار		۵۰ مار	باجرہ